

نفل یا سنت نماز کے ساتھ قضا نماز کی نیت کرنا

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-1409

تاریخ اجراء: 12 رجب المرجب 1445ھ / 24 جنوری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

نفل یا سنت نماز کے ساتھ قضا نماز کی نیت کر سکتے ہیں؟ یا قضا کی الگ سے پڑھنی ہوگی؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر نفل یا سنت نماز میں کسی قضا نماز کی نیت کی تو قضا نماز ہی ادا ہوگی، وہ نوافل یا سنت نماز ادا نہیں ہوگی۔

بہار شریعت میں ہے: ”دو نمازوں کی ایک ساتھ نیت کی اس میں چند صورتیں ہیں۔ (۱) ان میں ایک فرض عین ہے، دوسری جنازہ، تو فرض کی نیت ہوئی، (۲) اور دونوں فرض عین ہیں، تو ایک اگر وقتی ہے اور دوسری کا وقت نہیں آیا، تو وقتی ہوئی، (۳) اور ایک وقتی ہے، دوسری قضا اور وقت میں وسعت نہیں جب بھی وقتی ہوئی، (۴) اور وقت میں وسعت ہے تو کوئی نہ ہوئی اور (۵) دونوں قضا ہوں، تو صاحب ترتیب کے لیے پہلی ہوئی اور (۶) صاحب ترتیب نہیں، تو دونوں باطل اور ایک (۷) فرض، دوسری نفل، تو فرض ہوئے، (۸) اور دونوں نفل ہیں تو دونوں ہوں۔“ (بہار شریعت، جلد 01، حصہ 3، صفحہ 499، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

کن سنتوں کی جگہ قضا نماز پڑھ سکتے ہیں اور کن کی جگہ نہیں پڑھ سکتے اس کی تفصیل یہ ہے کہ: فرض نماز جو آپ وقت میں ہی ادا کر رہے ہیں ان کی سنن مؤکدہ تو لازماً پڑھی جائیں گی کہ ان کی شریعت میں بہت تاکید آئی ہے، حتیٰ کہ جو شخص ان کو چھوڑنے کی عادت بنالے، وہ گنہگار و فاسق ہے۔ اس کے علاوہ سنن غیر مؤکدہ اور نوافل کے بجائے قضاے عمری پڑھ سکتے ہیں۔

واضح رہے کہ جس شخص کے ذمہ بہت زیادہ قضا نمازیں ہوں تو ایسا شخص قضا نماز کو تخفیف کے ساتھ پڑھ سکتا ہے یعنی قضا نمازوں میں تخفیف کا طریقہ یہ ہے کہ: قضا ہر روز کی بیس رکعتیں ہوتی ہیں، دو فرض فجر کے، چار ظہر، چار عصر، تین مغرب، چار عشاء کے اور تین وتر۔ نیت اس طرح کیجئے، مثلاً: ”سب سے پہلی فجر جو مجھ سے قضا ہوئی اس کو ادا کرتا ہوں۔“ ہر نماز میں اسی طرح نیت کیجئے۔ جس پر بکثرت قضا نمازیں ہیں وہ آسانی کیلئے اگر یوں بھی ادا کرے تو

جائز ہے کہ ہر رُکوع اور ہر سجدے میں تین تین بار ”سبحان ربی الاعلیٰ، سبحان ربی العظیم“ کی جگہ صرف ایک ایک بار کہے۔ مگر یہ ہمیشہ اور ہر طرح کی نماز میں یاد رکھنا چاہئے کہ جب رُکوع میں پورا پہنچ جائے اُس وقت سبحان کا ”سین“ شروع کرے اور جب عظیم کا ”میم“ ختم کر چکے اُس وقت رُکوع سے سر اٹھائے۔ اسی طرح سجدے میں بھی کرے۔ ایک تخفیف (یعنی کمی) تو یہ ہوئی اور دوسری یہ کہ فرضوں کی تیسری اور چوتھی رُکعت میں الحمد شریف کی جگہ فقط ”سبحن اللہ“ تین بار کہہ کر رُکوع کر لے۔ مگر وتر کی تینوں رُکعتوں میں الحمد شریف اور سُورت دونوں ضرور پڑھی جائیں۔ تیسری تخفیف (یعنی کمی) یہ کہ قعدہ اخیرہ میں تشهد یعنی التحیات کے بعد دونوں دُروودوں اور دعا کی جگہ صرف ”اللہم صل علی محمد والہ“ کہہ کر سلام پھیر دے۔ چوتھی تخفیف (یعنی کمی) یہ کہ وتر کی تیسری رُکعت میں دعائے قنوت کی جگہ اللہ اکبر کہہ کر فقط ایک بار یا تین بار ”رب اغفر لی“ کہے۔ (ملخص آفتاویٰ رضویہ، مؤخر ج ۸ ص ۱۵۷) یاد رکھئے! تخفیف (یعنی کمی) کے اس طریقے کی عادت ہرگز نہ بنائیے، معمول کی نمازیں سنت کے مطابق ہی پڑھئے اور ان میں فرائض و واجبات کے ساتھ ساتھ سنن اور مستحبات و آداب کی بھی رعایت کیجئے۔

مزید تفصیل کے لیے نیچے دیے گئے لنک سے رسالہ ”قضا نمازوں کا طریقہ“ کا مطالعہ فرمائیں۔

<https://data2.dawateislami.net/Data/Books/Download/ur/pdf/2014/70->

[1.pdf?fn=qaza-namazon-ka-tariqa](https://data2.dawateislami.net/Data/Books/Download/ur/pdf/2014/70-1.pdf?fn=qaza-namazon-ka-tariqa)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net